

پانیوم - نمبر دس

قوموں کا عروج و زوال: ایک لاکھ چوالیس ہزار کی مہر بندی اور دانیال 11:10-16 کی پوشیدہ نبوتی تاریخ

Jeff Pippenger

2025-04-16

آیات گیارہ اور بارہ کا موضوع بادشاہ جنوب کا عروج و زوال ہے، جیسے کہ آیت دو میں آخری صدر کے ذریعے ریاستہائے متحدہ کے آخری عروج و زوال کی نمائندگی کی گئی ہے، اور جیسے کہ اژدہا کی قوت کے آخری زمینی نمائندے، یعنی اقوام متحدہ، کے آخری عروج و زوال کی نمائندگی آیات تین اور چار میں کی گئی ہے۔ آیات پانچ تا نو 538 سے 1798 تک پاپائی قوت کی تاریخ کی نمائندگی کرتی ہیں۔ 538 پاپائی قوت کے اقتدار ملنے کی علامت ہے، 1798 پاپائیت کے مہلک زخم کی علامت ہے، لہذا آیات پانچ تا نو حیوان کے آخری عروج و زوال کی نمائندگی کرتی ہیں۔ آیت دس 1989 کو بادشاہ جنوب کے زوال کے طور پر نشان زد کرتی ہے، جس کی نمائندگی سابقہ سوویت یونین کے ذریعے کی گئی ہے۔

ہر قوم جو میدانِ عمل میں آئی ہے، اسے زمین پر اپنا مقام لینے کی اجازت دی گئی، تاکہ یہ دیکھا جائے کہ آیا وہ 'نگہبان اور قدوس' کے مقصد کو پورا کرے گی یا نہیں۔ نبوت نے دنیا کی عظیم سلطنتوں—بابل، ماد و فارس، یونان، اور روم—کے عروج و زوال کو بیان کیا ہے۔ ان میں سے ہر ایک کے ساتھ، جیسے کم تر قوت رکھنے والی قوموں کے ساتھ بھی، تاریخ نے خود کو دہرایا۔ ہر ایک پر آزمائش کا ایک دور آیا، ہر ایک ناکام ہوئی، اس کی شان ماند پڑ گئی، اس کی قوت رخصت ہوئی، اور اس کی جگہ کسی اور نے لے لی۔ . . .

"قوموں کے عروج و زوال سے، جیسا کہ مقدس تحریر کے صفحات میں واضح کیا گیا ہے، انہیں یہ سیکھنا چاہیے کہ محض ظاہری اور دنیوی جاہ و جلال کتنی بے وقعت چیز ہے۔ بابل اپنی ساری قوت اور اپنی شان و شوکت کے ساتھ—جس کی نظیر ہماری دنیا نے پھر کبھی نہیں دیکھی—وہ قوت اور شان و شوکت جو اُس زمانے کے لوگوں کو نہایت پائیدار اور دیرپا معلوم ہوتی تھی—کس قدر پوری طرح مٹ چکی ہے! 'گھاس کے پھول' کی مانند وہ فنا ہو گئی ہے۔ اسی طرح وہ سب کچھ فنا ہو جاتا ہے جس کی بنیاد خدا پر نہیں ہے۔ صرف وہی چیز باقی رہ سکتی ہے جو اُس کے مقصد سے بندھی ہوئی ہو اور اُس کی صفات کو ظاہر کرے۔ اُس کے اصول ہی وہ واحد پائیدار چیزیں ہیں جنہیں ہماری دنیا جانتی ہے۔" ایجوکیشن، 177، 184۔

گیارہویں اور بارہویں آیات جنوب کے بادشاہ کے آخری عروج و زوال کی نشاندہی کرتی ہیں، جس کی نمائندگی روس کرتا ہے۔ تیرہ سے پندرہ تک کی آیات ریاستہائے متحدہ کے آخری عروج و زوال کی نشاندہی کرتی ہیں۔ باب گیارہ کی پوری نبوی روایت سلطنتوں کے عروج و زوال کے ڈھانچے پر مبنی ہے۔ نبوت کا طالب علم اگر باب گیارہ کے نبوی پیغام کو درست طور پر تقسیم کرنے کی کوئی امید رکھتا ہے تو اسے اس حقیقت کو مدنظر رکھنا ہوگا۔

دانیال کے باب گیارہ کا بنیادی نقطہ نظر یہ ہے کہ اس میں سلطنتوں کے عروج و زوال کی بار بار کی مثالیں دی گئی ہیں۔ جب بہن وائٹ نے کہا، "یوں ماد و فارس کی سلطنت اور یونان اور روم کی سلطنتیں نابود ہوئیں"، تو وہ "یونان" کو "اژدہا"، "روم" کو "حیوان" اور "ماد و فارس" کو "جھوٹا نبی" قرار دے رہی ہیں۔ وہ آخری زمینی سلطنت کے آخری عروج و زوال کی نشاندہی کر رہی ہیں، جو اژدہا، حیوان اور جھوٹے نبی پر مشتمل ہے، جو اپنے عروج کا آغاز اتوار کے قانون کے وقت کرتے ہیں اور مکاشفہ 16:21-21 کی تکمیل میں دنیا کو ہر مجددوں تک لے جاتے ہیں۔ وہ خدا کی قوم کی رہنمائی کر رہی ہیں کہ "اقوام کے عروج و زوال کو، جیسا کہ کلام مقدس کے اوراق میں واضح کیا گیا ہے" اس نقطہ نظر کے

طور پر اختیار کریں تاکہ "یہ سیکھیں کہ محض ظاہری اور دنیوی شان و شوکت کتنی بے وقعت ہے۔"

ہمیں "یہ سیکھنے کی ضرورت کہ محض ظاہری اور دنیوی شان و شوکت کس قدر بے وقعت ہے" اس لیے کہ ہم مزید یہ سمجھ سکیں کہ ہر وہ چیز فنا ہو جاتی ہے "جس کی بنیاد خدا پر نہیں ہے۔" لہذا یہ زندگی اور موت کا مسئلہ ہے کہ آپ کی بنیاد خدا ہو یا خدا نہ ہو۔ فکر کی اسی ترتیب سے آگے بڑھتے ہوئے سیسٹر وانٹ یہ واضح کرتی ہیں کہ خدا کو بنیاد بنانے کا کیا مطلب ہے جب وہ کہتی ہیں: "صرف وہی چیز باقی رہ سکتی ہے جو اس کے مقصد کے ساتھ بندھی ہوئی ہو اور اس کے کردار کو ظاہر کرتی ہو۔" وہ ابھی یہی سمجھا چکی ہیں کہ جو کچھ خدا کی بنیاد پر نہیں ہے فنا ہو جاتا ہے، اور یہ کہ بنیاد پر جو تعمیر کیا جاتا ہے اس کے لیے دوہرا معیار یہ ہے کہ آیا کوئی چیز "اس کے مقاصد کے ساتھ بندھی ہوئی" ہے، اور کیا وہ "اس کے کردار کو ظاہر کرتی" ہے۔ اس کا کردار ہی اس کی بنیاد ہے۔

پھر پیراگراف کے آخری جملے میں وہ بیان کرتی ہے کہ "اس کے اصول ہی وہ واحد ثابت و قائم چیزیں ہیں جنہیں ہماری دنیا جانتی ہے۔" خدا کا کردار اس کے اصول ہیں، اور اس کے اصول اس کے کردار کا اظہار کرتے ہیں۔ یہ زندگی اور موت کا معاملہ ہے کہ انسانیت ہر چیز کی بنیاد کے طور پر خدا کے ساتھ کیسا تعلق رکھتی ہے۔ میں یہ موقف رکھتا ہوں کہ دانیال باب گیارہ کی بنیادی ساخت سلطنتوں کے عروج و زوال کے بیان پر قائم ہے۔ ایک مقام ایسا بھی ہے جہاں الہام ہمیں صحیح طریقہ مطالعہ سے آگاہ کرتا ہے۔

تاریخ کے مطالعے کی ایک ایسی صورت بھی ہے جس کی مذمت نہیں کی جانی چاہیے۔ مقدس تاریخ انبیا کے مدارس میں مطالعہ کیے جانے والے مضامین میں سے ایک تھی۔ قوموں کے ساتھ اُس کے معاملات کے ریکارڈ میں یہوواہ کے قدموں کے نقوش دکھائی دیتے تھے۔ چنانچہ آج ہمیں زمین کی قوموں کے ساتھ خدا کے معاملات پر غور کرنا ہے۔ ہمیں تاریخ میں پیش گوئیوں کی تکمیل کو دیکھنا ہے، عظیم اصلاحی تحریکات میں مشیت الہی کی کارفرمائیوں کا مطالعہ کرنا ہے، اور عظیم کشمکش کے آخری معرکے کے لیے قوموں کی صف آرائی میں واقعات کی پیش رفت کو سمجھنا ہے۔ خدمتِ شفا، 441.

تاریخ کے مقدس مطالعے کی شناخت یوں کی جاتی ہے کہ اس میں خدا کے اقوام عالم کے ساتھ معاملات کا مطالعہ کیا جائے اور اس کی اصلاحی تحریکوں کی تقدیری رہنمائی کو بھی دیکھا جائے؛ لہذا مقدس تاریخ میں مطالعے کے بیرونی اور داخلی دونوں خطوط شامل ہوتے ہیں۔ خدا کے نبوی کلام کی توثیق میں تاریخ کو بروئے کار لانے کا مقصد یہ ہے کہ اس نبوی تاریخ کو اس لیے استعمال کیا جائے کہ 'عظیم کشمکش کے آخری معرکے کے لیے قوموں کی صف آرائی میں واقعات کی پیش رفت کو سمجھا جا سکے۔' سیسٹر وانٹ کا پچھلا پیراگراف مقدس تاریخ کے ایک نبوی نمونے کی تشکیل کی ضرورت کی نہایت بصیرت افروز توضیح سے ماخوذ تھا، جو اس بنیادی ڈھانچے پر مبنی ہے جس کی نمائندگی بادشاہتوں کے 'عروج و زوال' سے ہوتی ہے۔

مسیحی خدمت کی تیاری کے طور پر بہت سے لوگ یہ ضروری سمجھتے ہیں کہ تاریخی اور الہیاتی تصنیفات کا وسیع علم حاصل کیا جائے۔ وہ سمجھتے ہیں کہ یہ علم انجیل کی تعلیم دینے میں ان کے لیے مددگار ہوگا۔ لیکن لوگوں کی آرا کا جاں فشانی سے کیا گیا مطالعہ ان کی خدمت کو مضبوط کرنے کے بجائے کمزور کر دیتا ہے۔ کتب خانے جب تاریخی اور الہیاتی دانش کی بھاری بھرکم جلدوں سے بھرے نظر آتے ہیں تو میرے ذہن میں آتا ہے: 'اس چیز پر پیسہ کیوں خرچ کیا جائے جو روٹی نہیں؟' یوحنا کا چھٹا باب ہمیں ان جیسی تصانیف میں ملنے والی باتوں سے زیادہ کچھ بتاتا ہے۔ مسیح فرماتے ہیں: 'میں زندگی کی روٹی ہوں؛ جو میرے پاس آتا ہے وہ کبھی بھوکا نہ ہوگا، اور جو مجھ پر ایمان لاتا ہے وہ کبھی پیاسا نہ ہوگا۔' میں وہ زندہ روٹی ہوں جو آسمان سے اتری؛ اگر کوئی اس روٹی میں سے کھائے تو وہ ہمیشہ کے لیے زندہ رہے گا۔' جو مجھ پر ایمان لاتا ہے اس کو ہمیشہ کی زندگی ہے۔' جو باتیں میں تم سے کہتا ہوں وہ روح ہیں اور زندگی ہیں۔' یوحنا 35:6، 51، 47، 63.

تاریخ کے مطالعے کی ایک قسم ہے جس کی مذمت نہیں کی جانی چاہیے۔ انبیا کے مدارس میں مقدس تاریخ دروس میں سے ایک تھی۔ قوموں کے ساتھ خدا کے معاملات کے ریکارڈ میں بہوواہ کے نقش قدم نمایاں تھے۔ پس آج ہمیں زمین کی قوموں کے ساتھ خدا کے معاملات پر غور کرنا ہے۔ ہمیں تاریخ میں نبوت کی تکمیل دیکھنی ہے، عظیم اصلاحی تحریکات میں مشیت الہی کی کارفرمائی کا مطالعہ کرنا ہے، اور عظیم کشمکش کے آخری معرکے کے لیے قوموں کی صف آرائی کے ضمن میں واقعات کی پیش رفت کو سمجھنا ہے۔

ایسا مطالعہ ہمیں زندگی کے بارے میں وسیع اور ہمہ گیر نقطہ نظر دے گا۔ یہ ہمیں اس کے تعلقات اور باہمی انحصار کی کچھ سمجھ دے گا—کہ معاشرے اور اقوام کی عظیم اخوت میں ہم کس قدر حیرت انگیز طور پر باہم بندھے ہوئے ہیں، اور یہ کہ ایک رکن پر ظلم و پستی کس حد تک سب کے لیے نقصان کا باعث بنتی ہے۔

لیکن تاریخ، جیسا کہ عام طور پر پڑھی جاتی ہے، زیادہ تر انسان کے کارناموں، جنگ میں اس کی فتوحات، اور طاقت و عظمت کے حصول میں اس کی کامرانیوں سے متعلق ہوتی ہے۔ انسانوں کے معاملات میں خدا کی کارفرمائی نظر سے اوجھل رہ جاتی ہے۔ کم ہی لوگ قوموں کے عروج و زوال میں اس کے مقصد کی تکمیل کا مطالعہ کرتے ہیں۔

اور، بڑی حد تک، علم الہیات، جیسا کہ اسے پڑھا اور پڑھایا جاتا ہے، محض انسانی قیاس آرائیوں کا ایک ریکارڈ ہے، جو صرف اس بات کا سبب بنتا ہے کہ 'علم کے بغیر الفاظ کے ذریعے مشورے کو تاریک کیا جائے۔' اکثر و بیشتر ان بے شمار کتابوں کو جمع کرنے کا محرک ذہن و روح کے لیے غذا حاصل کرنے کی خواہش کم، اور فلسفیوں اور الہیات دانوں سے شناسائی پیدا کرنے کی تمنا زیادہ ہوتی ہے، یہ خواہش کہ مسیحیت کو لوگوں کے سامنے علمی اصطلاحات اور قضایا کی صورت میں پیش کیا جائے۔

تمام لکھی گئی کتابیں پاکیزہ زندگی کے مقصد کی خدمت نہیں کر سکتیں۔ 'مجھ سے سیکھو،' عظیم استاد نے فرمایا، 'میرا جوا اپنے اوپر لے لو،' 'میری حلیمیت اور فروتنی سیکھو۔' نان حیات کی کمی کے باعث ہلاک ہوتی ہوئی جانوں سے رابطہ قائم کرنے میں تمہارا علمی غرور تمہاری مدد نہ کرے گا۔ ان کتابوں کے مطالعے میں تم انہیں ان عملی اسباق کی جگہ لینے دے رہے ہو جو تمہیں مسیح سے سیکھنے چاہییں۔ اس مطالعے کے نتائج سے لوگ سیر نہیں ہوتے۔ ذہن کو اتنا تھکا دینے والی تحقیق میں سے بہت کم ہی کچھ ایسا ہے جو کسی کو جانوں کے لیے کامیاب مزدور بننے میں مدد دے۔

نجات دہندہ اس لیے آیا کہ 'غریبوں کو خوشخبری سنائے'۔ لوقا 4:18۔ اپنی تعلیم میں اس نے سادہ ترین الفاظ اور نہایت واضح علامتیں استعمال کیں۔ اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ 'عام لوگوں نے اس کی باتیں شوق سے سنیں'۔ مرقس 12:37۔ جو لوگ اس زمانے میں اس کا کام کرنے کی کوشش کر رہے ہیں، انہیں ان سبقوں کے بارے میں زیادہ گہری بصیرت کی ضرورت ہے جو اس نے دیے ہیں۔

زندہ خدا کا کلام تمام تعلیمات میں سب سے اعلیٰ ہے۔ جو لوگوں کی خدمت کرتے ہیں، ان کے لیے ضروری ہے کہ وہ زندگی کی روٹی سے غذا حاصل کریں۔ یہ انہیں روحانی قوت عطا کرے گی؛ تب وہ ہر طبقے کے لوگوں کی خدمت کے لیے تیار ہوں گے۔ The Ministry of Healing, 441-443۔

سسٹر واٹس مزید واضح کرتی ہیں کہ بادشاہ کے فیصلوں کی بنیاد پر بادشاہوں کو قائم کرنے اور معزول کرنے میں خدا کی قدرت کی کارفرمائی کا ادراک کرنا مطالعہ تاریخ کا حقیقی فلسفہ ہے۔

اقوام کی تاریخ میں خدا کے کلام کا طالب علم الہامی پیشین گوئیوں کی حرف بہ حرف تکمیل کا مشاہدہ کر سکتا ہے۔ بابل آخرکار چکنا چور اور شکستہ ہو کر مٹ گیا، کیونکہ خوشحالی میں اس کے حکمرانوں نے خود کو خدا سے بے نیاز سمجھا اور اپنی سلطنت کی شان کو انسانی کارناموں سے

منسوب کر دیا۔ ماد و فارس کی سلطنت پر آسمانی قہر اس لیے نازل ہوا کہ اس میں خدا کی شریعت کو پاؤں تلے روند دیا گیا تھا۔ عوام کی بھاری اکثریت کے دلوں میں خدا کا خوف کہیں جگہ نہ پا سکا۔ بدی، کفر گوئی اور بدعنوانی غالب آگئیں۔ اس کے بعد آنے والی سلطنتیں اس سے بھی زیادہ پست اور فاسد تھیں؛ اور وہ اخلاقی قدر کے پیمانے پر برابر نیچے سے نیچے گرتی چلی گئیں۔

زمین کے ہر حکمران کا جو اختیار استعمال ہوتا ہے وہ آسمان کی طرف سے عطا کردہ ہے؛ اور اسی عطا کردہ اختیار کے استعمال پر اس کی کامیابی منحصر ہے۔ ہر ایک کے لیے الٰہی نگہبان کا کلام یہ ہے: 'میں نے تجھے کمر باندھی، حالانکہ تو نے مجھے نہ پہچانا۔' اشعیا 45:5۔ اور ہر ایک کے لیے قدیم زمانہ میں نبوکدنصر سے کہے گئے یہ الفاظ زندگی کا سبق ہیں: 'اپنے گناہوں کو راستبازی سے، اور اپنی بدکاریوں کو غریبوں پر رحم کرنے سے دور کر لے؛ شاید تیری اطمینان کی مدت دراز ہو۔' دانی ایل 4:27۔

ان باتوں کو سمجھنا—یہ سمجھنا کہ "راستبازی قوم کو سرفراز کرتی ہے"؛ کہ "تخت راستبازی سے قائم ہوتا ہے" اور "رحم سے قائم رہتا ہے"؛ اور اُس ذات کی قدرت کے اظہار میں، جو "بادشاہوں کو معزول کرتا ہے اور بادشاہوں کو قائم کرتا ہے"، ان اصولوں کی کارفرمائی کو پہچاننا—یہ تاریخ کے فلسفے کو سمجھنا ہے۔ امثال 14:34؛ 16:12؛ 20:28؛ دانی ایل 2:21۔

"صرف خدا کے کلام میں ہی یہ بات صاف طور پر بیان کی گئی ہے۔ یہاں یہ دکھایا گیا ہے کہ قوموں کی قوت، جیسے افراد کی، ان مواقع یا سہولتوں میں نہیں ملتی جو بظاہر انہیں ناقابل شکست بنا دیتی ہیں؛ یہ اُس عظمت میں بھی نہیں جو وہ فخر کے ساتھ بیان کرتے ہیں۔ اس کی پیمائش اُس وفاداری سے ہوتی ہے جس کے ساتھ وہ خدا کے مقصد کو پورا کرتے ہیں۔" Prophets and Kings، 501، 502

گیارہویں اور بارہویں آیات کا موضوع جنوب کے بادشاہ کا عروج و زوال ہے، لیکن اس سے بھی زیادہ اہم یہ ہے کہ یہ آیات ایک لاکھ چوالیس ہزار کی مہر بندی اور تین آزمائشوں میں سے دوسری آزمائش کی نشاندہی کرتی ہیں، جو 1989 میں وقتِ آخر پر شروع ہوئیں، جیسا کہ آیت دس میں بیان کیا گیا ہے۔

اس مہر بندی کی نمائندگی دانی ایل کے شیروں کی کھوہ میں، آگ کی بھٹی میں تین معزز ہستیوں سے، باب دو میں حیوانات کی مورت کے بارے میں نبوکدنصر کے خواب کو سمجھنے کے لیے دانی ایل اور تین معزز ہستیوں کی دعا سے، باب نو میں دانی ایل کی احبار باب چھبیس کی دعا سے، علم میں اضافہ کو سمجھنے والے داناؤں سے، زکریا باب تین میں یسوع کے گناہ کے دور کیے جانے سے، باب چار میں زریابل سے، مصر میں یوسف کے دوسرے حکمران بننے سے، پنتکست سے پہلے دس دن تک بالاخانے میں شاگردوں سے، ایگزپٹر کیمپ میٹنگ میں ملرائٹس سے، فاتحانہ داخلے میں جلوس کی قیادت کرتے ہوئے لعزر سے، اور مکاشفہ باب سات میں ایک لاکھ چوالیس ہزار سے ہوتی ہے۔

آیت گیارہ 2014 میں یوکرینی جنگ کے آغاز پر سامنے آئی، اور جولائی 2023 میں وہ بصری آزمائش شروع ہوئی جہاں خدا کے لوگ "سفید کیے جاتے ہیں"۔ باب گیارہ میں پانچویں سطر آیات تیرہ سے پندرہ تک ہے۔

پانچویں لائن کا جائزہ

کیونکہ شمال کا بادشاہ واپس آئے گا، اور پہلے کی نسبت زیادہ بڑی فوج جمع کرے گا، اور چند برسوں کے بعد ایک عظیم لشکر اور بہت سا مال و دولت کے ساتھ ضرور آئے گا۔ اور ان دنوں بہت سے لوگ جنوب کے بادشاہ کے خلاف اٹھ کھڑے ہوں گے؛ بلکہ تیری قوم کے غارتگر بھی رویا کو قائم کرنے کے لیے خود کو بلند کریں گے، لیکن وہ گر پڑیں گے۔ پس شمال کا بادشاہ آئے گا، اور مورچہ باندھے گا، اور خوب قلعہ بند شہروں پر قبضہ کر لے گا؛ اور جنوب کی افواج مقابلہ نہ کر سکیں گی، نہ

اس کے چنیدہ لوگ، اور نہ مزاحمت کرنے کی کوئی قوت ہوگی۔ دانیال 11:13-15.

یہ آیات 200 قبل مسیح میں پوری ہوئیں اور یہ جنگ پانیوم کی نشاندہی کرتی ہیں، جس میں متحارب بادشاہ اور ان کے اتحاد شامل ہیں، اور یہ آیات اُس تاریخی موڑ کی بھی نشان دہی کرتی ہیں جب بت پرست روم نے پہلی بار دانی ایل باب گیارہ کی تاریخ میں خود کو منوایا۔ ان آیات میں بائبل کی نبوت کی چھٹی بادشاہی کے آخری عروج و زوال کے ساتھ مسیح کے قیصریہ فلپی کے دورے کی بائبل تاریخ بھی شامل ہے، جہاں پطرس ایک لاکھ چوالیس ہزار کی مہر بندی کی نشاندہی کرتا ہے۔ یہ تاریخ باب بارہ کے تین امتحانات میں سے تیسرے کے ظہور کے ساتھ ایک لاکھ چوالیس ہزار کی مہر بندی کی تمثیل پیش کرتی ہے، جو "پاک کیے جانا، سفید کیے جانا اور آزمائے جانا" پر مشتمل ہے۔

یہ تین آیات آیت سولہ تک لے جاتی ہیں جہاں ریاستہائے متحدہ امریکہ میں اتوار کے قانون کی نمائندگی کی گئی ہے۔ جب 17 اگست، 1844 کو ایگزیکٹو کیمپ میٹنگ ختم ہوئی تو عقلمند کنواریوں نے چھپاسٹھ دنوں میں ریاستہائے متحدہ کی مشرقی ساحلی پٹی پر آدھی رات کی پکار کا پیغام پہنچا دیا۔ ایک ایسا زمانہ آتا ہے جب سب کنواریاں جاگتی ہیں اور ایک گروہ کے پاس تیل نہیں ہوتا، اور وہ سب کچھ جس سے اس کی پہچان ہوتی ہے۔ جب شمعون بن یونا کا نام پطرس رکھا گیا تو ایک لاکھ چوالیس ہزار کی مہر بندی کی نشاندہی ہوتی ہے۔ اس نقطے سے آگے یسوع نے شاگردوں کو صلیب سے متعلق واقعات کے بارے میں تعلیم دینا شروع کی۔

صلیب آزمائشی مدت کے خاتمے کی علامت ہے اور ولیم ملر—جن کی مثال یوحنا ہیپتسمہ دینے والے سے دی گئی تھی، اور یوحنا کی مثال بدلے میں ایلپاہ سے دی گئی تھی—کو اس لیے اٹھایا گیا کہ وہ "آزمائشی مدت کے خاتمے سے متعلق واقعات" پیش کریں، جیسا کہ یوحنا ہیپتسمہ دینے والے اور ایلپاہ دونوں نے کیا تھا۔ یوحنا نے اسے یوں کہا۔

لیکن جب اُس نے بہت سے فریسیوں اور صدوقیوں کو اپنے ہیپتسمہ کے لیے آتے ہوئے دیکھا تو اُن سے کہا، اے سانپوں کی اولاد! تمہیں کس نے آنے والے غضب سے بھاگنے کی تنبیہ کی؟ متی 3:7.

ایلپاہ نے یہ بات یوں کہی۔

اور اخاب نے ایک باغچہ بنایا؛ اور اخاب نے اسرائیل کے خداوند خدا کو اپنے سے پہلے کے اسرائیل کے تمام بادشاہوں سے بڑھ کر غضب دلایا۔ اسی کے ایام میں بیت ایل کے ہی ایل نے یریحو کو تعمیر کیا؛ اُس نے اس کی بنیاد اپنے پہلوٹھے ابیرام کی جان کے بدلے رکھی، اور اس کے دروازے اپنے سب سے چھوٹے بیٹے سگوب کی جان کے بدلے نصب کیے، خداوند کے اُس کلام کے مطابق جو اُس نے نون کے بیٹے یسوع کی معرفت فرمایا تھا۔ اور تشبیہ کا ایلپاہ، جو جلعاد کے باشندوں میں سے تھا، نے اخاب سے کہا، اسرائیل کے خداوند خدا کی حیات کی قسم، جس کے حضور میں کھڑا ہوں، ان برسوں میں نہ شبینم ہوگی نہ بارش، مگر میرے کلام کے مطابق۔ اول سلاطین 16:33-17:1

جدید مصلح کے طور پر ولیم ملر کے کام کے بارے میں سسٹر وائٹ نے کہا:

"یہ ضروری تھا کہ انسانوں کو اپنے خطرے سے بیدار کیا جائے؛ انہیں جھنجھوڑا جائے تاکہ وہ آزمائش کی مدت کے اختتام سے متعلق سنجیدہ واقعات کے لیے تیاری کریں۔" عظیم تنازعہ، 310.

دانی ایل باب گیارہ کی آخری چھ آیات "مہلت کے اختتام سے متعلق واقعات" کی نمائندگی کرتی ہیں۔ ان واقعات پر سے مہر 1989 میں وقت آخر پر ہٹا دی گئی، اور وہ واضح طور پر ظاہر کیے گئے۔

"اپنی مصلوبیت سے پہلے منجی نے اپنے شاگردوں کو سمجھایا کہ اسے قتل کیا جائے گا اور وہ قبر سے پھر جی اٹھے گا، اور فرشتے اس کے کلمات کو ذہنوں اور دلوں پر نقش کرنے کے لیے موجود تھے۔ مگر شاگرد رومی یوغ سے دنیاوی رہائی کے منتظر تھے، اور وہ اس خیال کو برداشت نہ کر سکے کہ جس

میں ان کی ساری امیدیں مرکوز تھیں وہ رسوا کن موت سے۔ جو باتیں انہیں یاد رکھنی چاہئیں تھیں وہ ان کے ذہنوں سے محو ہو گئیں؛ اور جب آزمائش کا وقت آیا تو وہ بے تیاری میں پائے گئے۔ یسوع کی موت نے ان کی امیدوں کو اسی طرح بالکل برباد کر دیا گویا اس نے انہیں پہلے سے خبردار ہی نہ کیا تھا۔ اسی طرح نبوتوں میں مستقبل ہمارے سامنے اسی صراحت سے کھول دیا گیا ہے جیسے مسیح کے کلمات کے وسیلے سے شاگردوں پر کھولا گیا تھا۔ مہلت کے اختتام سے متعلق واقعات اور مصیبت کے وقت کے لیے تیاری کا کام واضح طور پر پیش کیا گیا ہے۔ مگرے شمار لوگوں کو ان اہم حقائق کی اتنی ہی سمجھ ہے جیسے کہ گویا وہ کبھی ظاہر ہی نہ کیے گئے ہوں۔ شیطان گہات میں رہتا ہے کہ ہر وہ تاثر چھین لے جو انہیں نجات کے لیے حکمت مند بنا سکتا ہے، اور مصیبت کا وقت انہیں بے تیاری میں پائے گا۔ "عظیم کشمکش، 595۔

یہ قیصریہ فلپی میں تھا، جو پینیٹم ہے، یعنی آیات تیرہ تا پندرہ، کہ مسیح نے اپنے شاگردوں کو صلیب کے بارے میں تعلیم دینا شروع کیا، یوں 22 اکتوبر 1844 تک ایگزیکٹو کیمپ میٹنگ کی تاریخ کی تمثیل قائم کی۔ ایک لاکھ چوالیس ہزار کی اصلاحی تحریک کے آغاز میں "مہلت آزمائش کے اختتام سے متعلق واقعات" منکشف کیے گئے اور ایک لاکھ چوالیس ہزار کی تحریک کے اختتام پر "مہلت آزمائش کے اختتام سے متعلق واقعات" آیت چالیس کی پوشیدہ تاریخ کے اندر منکشف ہوتے ہیں۔

"آج، ایلیاہ اور یوحنا بپتسمہ دینے والے کی روح اور قوت میں، خدا کی طرف سے مقرر کیے گئے قاصد فیصلے کے دہانے پر کھڑی دنیا کی توجہ ان سنجیدہ واقعات کی طرف مبذول کر رہے ہیں جو مہلت کے اختتامی لمحات اور مسیح یسوع کا بادشاہوں کے بادشاہ اور خداوندوں کے خداوند کے طور پر ظہور سے متعلق ہیں، اور جو عنقریب وقوع پذیر ہونے والے ہیں۔" انبیا اور بادشاہان، 715، 716۔

"مہلت کے اختتام سے متعلق واقعات" وہی واقعات ہیں جو آیت چالیس کی پوشیدہ تاریخ میں مہر کھلنے پر آشکار ہوتے ہیں۔ زکریا باب تین میں تفتیشی عدالت کے آخری مناظر کی تصویر کشی کی گئی ہے۔ الہام، زکریا کی گواہی کو حزقی ایل باب نو میں مہر لگائے گئے لوگوں کے ساتھ جوڑتا ہے۔

خدا کی قوم ملک میں کیے جانے والے گھناؤنے کاموں پر آہ و زاری کر رہی ہے۔ آنسوؤں کے ساتھ وہ بدکاروں کو اس خطرے سے خبردار کرتے ہیں جو الہی شریعت کو پامال کرنے میں ہے، اور ناقابل بیان غم کے ساتھ وہ اپنی ہی خطاؤں کے سبب خداوند کے حضور فروتنی اختیار کرتے ہیں۔ بدکار ان کے غم کا مذاق اڑاتے ہیں، ان کی سنجیدہ درخواستوں کا تمسخر کرتے ہیں، اور جیسے وہ ان کی کمزوری کہتے ہیں اس پر طنز کرتے ہیں۔ لیکن خدا کے لوگوں کا کرب اور انکساری اس بات کی غیر مبہم شہادت ہے کہ وہ گناہ کے نتیجے میں کھوئی ہوئی قوت اور شرافتِ کردار پھر سے حاصل کر رہے ہیں۔ یہ اسی لیے ہے کہ وہ مسیح کے قریب تر آ رہے ہیں اور ان کی نگاہیں اس کی کامل پاکیزگی پر جمی ہوئی ہیں کہ وہ گناہ کی انتہائی شناعیت کو اتنی واضح طور پر پہچانتے ہیں۔ ان کی ندامت اور خود کو پست کرنا خدا کے نزدیک ان لوگوں کی خودبسن اور متکبر روح سے بدرجہا زیادہ مقبول ہے جو ماتم کرنے کی کوئی وجہ نہیں دیکھتے، جو مسیح کی فروتنی کو حقیر جانتے ہیں، اور جو خدا کے مقدس قانون کی خلاف ورزی کرتے ہوئے کمال کے دعوے کرتے ہیں۔ حلم اور دلی فروتنی طاقت اور فتح کی شرائط ہیں۔ جلال کا تاج ان کا منتظر ہے جو صلیب کے قدموں پر جھکتے ہیں۔ مبارک ہیں یہ ماتم کرنے والے، کیونکہ وہ تسلی پائیں گے۔

باایمان، دعا گو لوگ گویا خدا کے ساتھ محصور ہیں۔ انہیں خود خبر نہیں کہ وہ کس قدر مضبوطی سے محفوظ ہیں۔ شیطان کے اکسائے جانے پر اس دنیا کے حکمران انہیں ہلاک کرنے کے درپے ہیں؛ لیکن اگر ان کی آنکھیں کھول دی جائیں، جیسے دو تان میں الیشع کے خادم کی آنکھیں کھولی گئی تھیں، تو وہ دیکھیں گے کہ خدا کے فرشتے ان کے گرد ڈیرے ڈالے ہوئے ہیں، جو اپنی چمک اور جلال کے باعث تاریکی کے لشکروں کو روکے ہوئے ہیں۔

جب خدا کے لوگ اس کے حضور دل کی پاکیزگی کے لیے فریاد کرتے ہوئے اپنی جانوں کو دکھ دیتے ہیں تو حکم دیا جاتا ہے: 'ان کے میلے کپڑے اتار لو، اور حوصلہ افزا کلمات سنائے جاتے ہیں: 'دیکھ، میں نے تیری بدکاری تجھ سے دور کر دی ہے، اور میں تجھے نفیس لباس پہنائوں گا۔' مسیح کی راستبازی کا بے داغ جامہ خدا کے آزمائے ہوئے، آزمائش میں پڑے مگر وفادار فرزندوں پر ڈال دیا جاتا ہے۔ حقیر سمجھے گئے بقیہ لوگ شاندار پوشاکوں سے آراستہ کیے جاتے ہیں اور کبھی پھر دنیا کی آلائشوں سے ناپاک نہ ہوں گے۔ ان کے نام برہ کی کتاب حیات میں باقی رکھے جاتے ہیں، اور ہر دور کے وفاداروں میں درج کیے جاتے ہیں۔ انہوں نے دھوکے باز کی چالوں کا مقابلہ کیا؛ اڑدے کی دھاڑنے انہیں ان کی وفاداری سے برگشتہ نہیں کیا۔ اب وہ ہمیشہ کے لیے آزمانے والے کی چالوں سے محفوظ ہیں۔ ان کے گناہ گناہ کے موجد کو منتقل کر دیے گئے ہیں۔ اور بقیہ لوگ نہ صرف معاف اور مقبول ٹھہرتے ہیں بلکہ معزز بھی کیے جاتے ہیں۔ ان کے سروں پر 'پاک عمامہ' رکھا جاتا ہے۔ وہ خدا کے حضور بادشاہوں اور کاہنوں کی مانند ہوں گے۔ جب شیطان اپنی الزام تراشی پر زور دے رہا تھا اور اس جماعت کو ہلاک کرنے کی کوشش کر رہا تھا، اس وقت مقدس فرشتے نادیدہ طور پر ادھر ادھر آتے جاتے تھے اور ان پر زندہ خدا کی مہر ثبت کر رہے تھے۔ یہ وہی ہیں جو برہ کے ساتھ کوہ صیون پر کھڑے ہیں اور ان کے ماتھوں پر باپ کا نام لکھا ہوا ہے۔ وہ تخت کے سامنے نیا گیت گاتے ہیں، وہی گیت جسے کوئی آدمی نہیں سیکھ سکتا بجز ایک لاکھ چوالیس ہزار کے جو زمین میں سے مول لیے گئے تھے۔ یہی ہیں جو جہاں کہیں برہ جاتا ہے اس کی پیروی کرتے ہیں۔ یہ آدمیوں میں سے مول لیے گئے ہیں تاکہ خدا اور برہ کے لیے پہلی پیداوار ہوں۔ اور ان کے منہ میں کوئی مکر نہ پایا گیا، کیونکہ وہ خدا کے تخت کے سامنے بے عیب ہیں۔'

اب فرشتے کے اُن الفاظ کی کامل تکمیل ہو چکی ہے: "اب سن، اے یسوع سردار کاہن، تو اور تیرے وہ رفیق جو تیرے سامنے بیٹھے ہیں؛ کیونکہ وہ تعجب کے آدمی ہیں؛ کیونکہ دیکھ، میں اپنے خادم شاخ کو لاؤں گا۔" مسیح اپنے لوگوں کے فادی اور چھڑنے والے کے طور پر ظاہر کیا گیا ہے۔ اب واقعی باقی ماندہ "تعجب کے آدمی" ہیں، کیونکہ اُن کی زیارت کے آنسو اور فروتنی خدا اور برہ کے حضور خوشی اور عزت سے بدل جاتے ہیں۔ "اُس روز خداوند کی شاخ خوبصورت اور جلالی ہوگی، اور زمین کا پھل اسرائیل کے بچے ہوئے لوگوں کے لیے نہایت اچھا اور خوشنما ہوگا۔ اور یوں ہوگا کہ جو صیون میں بچا رہ جائے اور جو یروشلم میں باقی رہے، وہ مقدس کہلائے گا، یعنی ہر ایک جو یروشلم میں زندوں میں لکھا ہوا ہے۔" شہادتیں، جلد 5، صفحات 474-476.

مکاشفہ کی کتاب کے ایک لاکھ چوالیس ہزار وہ حزقی ایل کا گروہ ہیں جن پر اُس وقت "مہر" کی جاتی ہے جب وہ ملک میں موجود مکروہات پر "آپیں بھرتے اور فریاد کرتے" ہیں۔ جب انہیں مسیح کی راستبازی کا لباس پہنایا جاتا ہے اور صاف عمامہ دیا جاتا ہے تو اُن پر مہر لگتی ہے، اور یہ صاف عمامہ پطرس کے "بادشاہ اور کاہن" کی نمائندگی کرتا ہے، جو خدا کے لوگ نہ تھے مگر اب خدا کے لوگ بن گئے ہیں۔

لیکن تم ایک برگزیدہ نسل، شاہی کہانت، ایک مقدس قوم، ایک قوم خاص ہو؛ تاکہ تم اُس کی تعریفیں ظاہر کرو جس نے تمہیں تاریکی میں سے اپنی عجیب روشنی میں بلایا۔ جو پہلے کوئی قوم نہ تھے مگر اب خدا کے لوگ ہو؛ جنہوں نے پہلے رحم نہ پایا تھا مگر اب رحم پایا ہے۔ اے عزیزو، میں تم سے، کہ تم پردیسی اور مسافر ہو، درخواست کرتا ہوں کہ جسمانی خواہشات سے پرہیز کرو جو جان کے خلاف لڑتی ہیں۔ غیر قوموں کے درمیان تمہارا چال چلن نیک ہو تاکہ جس بات میں وہ تمہیں بدکار کہہ کر برا کہتے ہیں، وہ تمہارے نیک کاموں کو دیکھ کر ملاقات کے دن خدا کی تمجید کریں۔ 1 پطرس 2:9-12.

پس اب اگر تم واقعی میری آواز کی اطاعت کرو اور میرے عہد کو رکھو، تو تم سب قوموں میں سے میرے لیے خاص ملکیت ٹھہرو گے، کیونکہ ساری زمین میری ہے۔ اور تم میرے لیے کاہنوں کی بادشاہی اور ایک مقدس قوم ٹھہرو گے۔ یہ وہ باتیں ہیں جو تو بنی اسرائیل سے کہے گا۔ خروج 19:5،

اس زمین کی تاریخ کے آخری دنوں میں، خدا کا اپنے احکام کی پاسداری کرنے والی قوم کے ساتھ عہد کی تجدید ہوگی۔ "اُس دن میں ان کے لیے میدان کے جانوروں، آسمان کے پرندوں اور زمین کے رینگنے والے جانداروں کے ساتھ عہد باندھوں گا؛ اور میں کمان اور تلوار کو توڑ ڈالوں گا اور جنگ کو زمین سے ختم کر دوں گا، اور انہیں امن سے بساؤں گا۔ اور میں تجھے اپنے ساتھ ابد تک منسوب کروں گا؛ ہاں، میں تجھے راستبازی، انصاف، شفقت اور رحمتوں میں اپنے ساتھ منسوب کروں گا۔ میں تجھے وفاداری میں بھی اپنے ساتھ منسوب کروں گا؛ اور تو خداوند کو پہچان لے گا۔"

'اور خداوند فرماتا ہے کہ اُس دن ایسا ہوگا کہ میں آسمانوں کو جواب دوں گا، اور وہ زمین کو جواب دیں گے؛ اور زمین غلہ اور بے اور تیل کو جواب دے گی؛ اور یہ یزرعیل کو جواب دیں گے۔ اور میں اُسے زمین میں اپنے لیے بوؤں گا؛ اور اُس پر رحم کروں گا جس پر رحم نہ کیا گیا تھا؛ اور اُن سے کہوں گا جو میرے لوگ نہ تھے، تم میرے لوگ ہو؛ اور وہ کہیں گے، تو میرا خدا ہے۔' ہوشع 2:14-23.

'اُس دن، . . . اسرائیل کا بقیہ، اور یعقوب کے گھرانے کے بچ نکلنے والے، . . . سچائی میں خداوند، اسرائیل کے قدوس پر تکیہ کریں گے۔' اشعیا 10:20۔ 'ہر قوم اور قبیلے اور زبان اور امت' میں سے ایسے لوگ ہوں گے جو خوشی سے اس پیغام کا جواب دیں گے، 'خدا سے ڈرو، اور اُس کی تمجید کرو؛ کیونکہ اُس کی عدالت کا وقت آپہنچا ہے۔' وہ ہر اُس بت سے منہ موڑ لیں گے جو انہیں اس زمین سے باندھے رکھتا ہے، اور 'اسی کی عبادت کریں گے جس نے آسمان اور زمین اور سمندر اور پانی کے چشمے بنائے۔' وہ ہر بندھن سے اپنے آپ کو آزاد کریں گے، اور دنیا کے سامنے خدا کی رحمت کی یادگاروں کے طور پر کھڑے ہوں گے۔ ہر الہی تقاضے کے فرماں بردار ہو کر، وہ فرشتوں اور انسانوں کی نظر میں اُن کے طور پر پہچانے جائیں گے جو 'خدا کے احکام پر چلتے ہیں، اور یسوع پر ایمان رکھتے ہیں۔' مکاشفہ 7:14-12.

'دیکھو، خداوند یوں فرماتا ہے: وہ دن آتے ہیں کہ ہل چلانے والا کاٹنے والے سے آگے نکل جائے گا، اور انگور روندنے والا بیج بونے والے سے بھی آگے نکل جائے گا؛ اور پہاڑوں سے میٹھی بے ٹپکے گی، اور سب ٹیلے پگھل جائیں گے۔ اور میں اپنی قوم اسرائیل کی اسیری کو پھر سے بحال کروں گا، اور وہ اجڑے ہوئے شہر تعمیر کریں گے اور اُن میں بسیں گے؛ اور وہ تانکستان لگائیں گے اور اُن کی بے پیٹھیں گے؛ وہ باغ بھی لگائیں گے اور اُن کا پھل کھائیں گے۔ اور میں انہیں اُن کی زمین میں لگا دوں گا، اور وہ پھر اپنی اُس زمین سے اکھاڑے نہ جائیں گے جو میں نے انہیں دی ہے، خداوند تیرا خدا فرماتا ہے۔ عاموس 9:13-15۔ ریویو اینڈ ہیرلڈ، 26 فروری، 1914۔

یہ واضح ہے کہ جب ایک لاکھ چوالیس ہزار کی آخری منتخب نسل پر مہر لگا دی جاتی ہے تو تب بھی اقوام غیر میں ایسے لوگ موجود ہوتے ہیں جو یوم تفرقہ اقوام غیر کے دوران ایک لاکھ چوالیس ہزار کے طرز زندگی (چال چلن) سے متاثر ہو سکتے ہیں۔

خدا کی کلیسیا انسان کی قوت اور طاقت سے قائم نہیں کی گئی، اور نہ انسانی قوت و طاقت اسے تباہ کر سکتی ہیں۔ انسانی قوت کی چٹان پر نہیں، بلکہ مسیح یسوع، صخر ازل، پر کلیسیا کی بنیاد رکھی گئی تھی، اور 'دوزخ کے دروازے اُس پر غالب نہ آئیں گے۔' متی 16:18۔ خدا کی حضوری اُس کے مقصد کو استحکام دیتی ہے۔ 'اپنا بھروسہ سرداروں پر نہ رکھو، نہ ابن آدم پر'—یہ وہ کلام ہے جو ہم تک آتا ہے۔ زبور 3:146۔ 'خاموشی اور اعتماد میں تمہاری قوت ہوگی۔' اشعیا 30:15۔ خدا کا جلالی کام، جو حق کے ازلی اصولوں پر قائم ہے، کبھی رائیگاں نہ جائے گا۔ یہ قوت سے قوت کی طرف بڑھتا رہے گا؛ 'نہ زور سے، نہ طاقت سے، بلکہ میری روح سے، رب الافواج فرماتا ہے۔' زکریاہ 4:6۔

یہ وعدہ، 'زرَبَّابِل کے ہاتھوں نے اس گھر کی بنیاد ڈالی ہے؛ اس کے ہاتھ ہی اسے ختم بھی کریں گے،' حرف بہ حرف پورا ہوا۔ آیت 9۔ 'یہودیوں کے بزرگوں نے تعمیر کی، اور وہ نبی حجی اور عدو کے بیٹے زکریاہ کی نبوت کی بدولت کامیاب ہوتے گئے۔ اور انہوں نے اسرائیل کے خدا کے حکم کے مطابق، اور

فارس کے بادشاہ کورش اور داریس اور ارتخشستا کے فرمان کے مطابق اس کو بنایا اور مکمل کیا۔ اور یہ گھر ادار مہینے کے تیسرے دن [بارہواں مہینہ] میں، جو داریس بادشاہ کی حکومت کے چھٹے سال میں تھا، مکمل ہوا۔ عزرا 6:14، 15۔ انبیا اور بادشاہ، 595، 596۔

آیات تیرہ سے پندرہ اُن نبوی واقعات کی نمائندگی کرتی ہیں جو قانون اتوار کے وقت سبت رکھنے والوں کے لیے مہلت آزمائش کے خاتمے تک لے جاتی ہیں۔ یہ دانی ایل باب بارہ کی آیت دس میں مذکور تین مراحل میں سے تیسرے مرحلے کی بھی نمائندگی کرتی ہیں۔ آیت دس "تزکیہ" ہے، آیات گیارہ اور بارہ "سفید کیے جانے" کی نمائندگی کرتی ہیں اور آیات تیرہ سے پندرہ اُس کسوٹی کی نمائندگی کرتی ہیں جہاں سبت رکھنے والی کنواریاں "آزمائی جاتی ہیں"۔

دانی ایل کی کتاب میں اندرونی پیغام کی نمائندگی باب سات سے نو تک کی دریائے اولائی کی روپا کرتی ہے، اور بیرونی پیغام کی نمائندگی باب دس سے بارہ تک کی دریائے حدیقل کی روپا کرتی ہے۔ باب بارہ دونوں، اندرونی اور بیرونی، روپاؤں کا نقطہ عروج ہے، اور یہ وہ طریقہ پیش کرتا ہے جس کے ذریعے مسیح ایک لاکھ چوالیس ہزار کو اٹھاتا اور پاک کرتا ہے۔ آیات دس سے سولہ 1989 سے آیت چالیس کی مخفی تاریخ کی نمائندگی کرتی ہیں، آیت اکتالیس اور سولہ کے اتوار کے قانون تک۔ وہ آیات جو اس مخفی تاریخ میں آتی ہیں، باب بارہ کی آیت دس کی کامل تکمیل کی نمائندگی کرتی ہیں۔

بہت سے لوگ پاک کیے جائیں گے، چمکائے جائیں گے اور آزمائے جائیں گے؛ لیکن شریر شرارت ہی کریں گے، اور شریروں میں سے کوئی نہ سمجھے گا؛ مگر دانشمند سمجھیں گے۔ اور جب سے دائمی قربانی بند کی جائے اور اُجاڑنے والی مکروہ چیز قائم کی جائے، تب سے ایک ہزار دو سو نوے دن ہوں گے۔ مبارک ہے وہ جو انتظار کرے اور ایک ہزار تین سو پینتیس دن تک پہنچے۔ دانی ایل 12:10-12۔

وہ "داناؤں" جو آیات دس سے سولہ کو سمجھتے ہیں اور جن پر "عقلی" اور "روحانی" دونوں اعتبار سے مہر ثبت ہو چکی ہے، وہی ہیں جو آیت چالیس کی پوشیدہ تاریخ میں جس بیرونی نبوی پیغام کی نمائندگی کی گئی ہے اسے سمجھتے ہیں، اور قانون اتوار سے پہلے اسی فہم پر "عقلی" طور پر راسخ ہو چکے ہیں۔ "داناؤں" وہ ہیں جو مکاشفہ باب گیارہ اور آیت گیارہ میں نمایاں کیے گئے باطنی پیغام سے تبدیل ہو چکے ہیں، اور قانون اتوار سے پہلے اسی تجربے میں راسخ ہو گئے ہیں۔

"عقل مند" وہ ہیں جنہوں نے "انتظار" سے وابستہ "برکت" حاصل کی ہے، جس کے نتیجے میں ایک سو چوالیس ہزار کی نشان دہی اُن کے طور پر ہوتی ہے جو دس کنواریوں کی کامل اور آخری تکمیل کرتے ہیں۔ مکاشفہ گیارہ آیت گیارہ جولائی 2023 میں آیا، یوں "آخر وقت" کی نشان دہی ہوئی، جب دانی ایل اور مکاشفہ دو گواہوں کی شہادت سے اس بات کی نشان دہی کرتے ہیں کہ علم میں اضافہ، جس کی مہر جولائی 2023 میں کھولی گئی، ایک سو چوالیس ہزار کی مہر بندی کے عمل کی شناخت کرتا ہے۔ گیارہ جمع گیارہ بائیس بنتا ہے، جو الوہیت اور انسانیت کے امتزاج کی علامت ہے، اور جو لوگ تین مرحلہ وار تطہیر کے عمل سے گزر کر کامیاب ہوتے ہیں جس کے نتیجے میں ایک سو چوالیس ہزار تیار ہوتے ہیں، اُن کی شناخت دانی ایل بارہ آیت بارہ میں کی گئی ہے، جو پلمونی کی ایک اور نشانی فراہم کرتی ہے، کیونکہ بارہ ضرب بارہ ایک سو چوالیس ہزار کے برابر ہے۔

ہم اس مطالعے کو اگلے مضمون میں جاری رکھیں گے۔